



سوال

(251) طلاق بدعی واقعی ہوگی یا نہ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

طلاق بدعی واقعی ہوگی یا نہ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طلاق واقع ہو جائے گی۔

لقولہ علیہ السلام ثلاث جد بن جد و ہزلن جد الطلاق والنکاح والعنات

”نہین چیزیں استہزاء کہی جائیں یا قصد اہر حالت میں واقع ہو جائیں گی۔ طلاق نکاح اور آزادی غلام“ اس حدیث میں طلاق کا عدم وقوع کسی حالت میں نہیں فرمایا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد 2 ص 200

محدث فتویٰ